سوال

(737)اویس قرنی رحمہ اللہ کون تھا؟ کیا تھا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اویس قرنی رحمہ اللہ کون تھا؟ کیا تھا؟

۱۔ کیا اس کو رضی اللہ عنہ کہنا جائز ہے؟

۲۔ کیا اویس قرنی کی قبر بہاولپور میں ہے؟ (سائل: حاجی مشتاق احمد محمدی چک...بہاولپور) (۱۲ دسمبر ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اویس قرنی یمن میں ا کا ایک نیک بندہ تھا۔ رسول ا ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نشانیوں کے ساتھ اس کی آمد کی بشارت دی تھی۔ نیز فرمایا:

'فَمُرُوهُ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ' (صحيح مسلم، بَابُ مِنْ فَضَائِلِ أُوَيْسٍ الْقَرَنِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، رقم:۲۵۴۲)

''یعنی اسے کہنا کہ تمھارے لیے بخشش کی دعا کرے۔''

رسول ا ﷺ نے اس کو خیر التابعین کے لقب سے بھی یاد فرمایا ہے۔

۱۔ عام طور پر لفظ رضی اللہ عنہم صحابہ پر بولا جاتا ہے۔ دیگر پر رحمہ اللہ اطلاق ہوتا ہے۔ لیکن بعض لوگ صحابہ رضی اللہ عنہم کے بعد آنے والے لوگوں پر بھی وسعت کے اعتبار سے رضی اللہ عنہ کا اطلاق کردیتے ہیں جو محل نظر ہے۔

۲۔ مذکورہ بالا اوصاف سے متصف اویس قرنی کی قبر تاریخی طور پر بہاولپور میں ثابت نہیں ہو سکی۔ ممکن ہے موجود صاحبِ قرآن کا ہم نام کوئی اور ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:522

محدث فتویٰ